باسمہ تعالیٰ

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔اسلام کی بنیاد "اللہ کی حاکمیتِ اعلیٰ" کے عقیدے پر ہے جسے قرآن کریم نے "ان الحکم الا للہ" کے مختصر جملے میں ارشاد فرمایا ہے اس وجہ سے مغربی جمہوریت جس کی بنیاد "عوام کی حکمرانی" کے تصور پر ہے اسلام کے خلاف ہے اور اس کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ (تقی عثانی)

(۲)۔۔۔مروجہ جمہوریت مغربی طریق انتخاب کا نام ہے جو کئی طرح کے مفاسد پر مشتمل ہے اور اس پر علمائے حق متفق ہیں کہ موجودہ اور مصطلح جمہوریت اسلامی طریق انتخاب نہیں ہو سکتی۔ اس میں اختلافِ رائے کے وقت جمہوریت کا فیصلہ "کثرت رائے" کے تابع ہوتا ہے، کثرت رائے کے مقابلے میں امیر، دوسرے اہل رائے اور تجربہ کار لوگوں کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی ہے جس طرف عوام الناس کے ووٹوں کی تعداد زیادہ ہو اسی کا انتخاب ہو جاتا ہے یہ نہیں دیکھا جاتا کہ رائے دینے والے کون لوگ ہیں اور جن کے بارے میں رائے دی جا رہی ہے وہ کس قسم کے لوگ ہیں اور تقاضائے شریعت کے مطابق ہے یا اس کے خلاف ہے۔ یہ طریقہ اسلامی طریق انتخاب سے مختلف ہے کیونکہ اسلامی طریق انتخاب میں اختلاف رائے کے وقت انتخاب کا مدار کثرت رائے پر نہیں ہوتا بلکہ اس میں رائے دینے والے اور جن کے بارے میں رائے دی جا رہی ہے ان سب کا اہل اور باصلاحیت ہونا ضروری ہے البتہ چونکہ فی الحال یہی مغربی جمہوریت کا طریقہ رائج ہے اسلئے اسی کے ذریعہ جس حد تک مصالح کا راستہ نکل سکے اسے اختیار کرنا چاہئے اور اسی لئے ووٹ کو صحیح طریقے سے استعمال کرنا چاہئے تاکہ غلط لوگ برسر اقتدار نہ آئیں۔ لہٰذا جنہیں ووٹ دیا جائے ان میں مندرجہ ذیل اوصاف کی تحقیق بہر حال ضروری ہے:

(۱) وہ عقیدہ کے اعتبار سے پکا مسلمان ہو۔

(۲) وہ دیندار ہو یا کم از کم دین، اہل دین اور شعائر دین کا دل سے احترام کرتا ہو اور ملک میں اسلامی قوانین کے نافذ کرنے کا جذبہ رکھتا ہو۔

(۳) ضمیر فروش نہ ہو۔

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

(۴) نظریہ پاکستان اور اسلامی قومیت کا حامی ہو۔

(۵) شریف اور بااخلاق ہو۔

(۶) ملک اور قوم کی واقعی خدمت کرنا چاہتا ہو۔

(۷) کھلے عام فسق وفجور میں مبتلا نہ ہو۔

(۸) سلیم الفکر ہو اور نظام حکومت کے مسائل اچھی طرح جانتا ہو۔

کسی حلقہ انتخاب میں کوئی بھی شخص اس معیار پر پورا اترتا ہو یا اس کے قریب ہو تو اس کو ووٹ دیکر کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اگر امیدواروں میں سے کوئی بھی اس معیار پر پورا نہیں اترتا تو اس شخص کو ووٹ دیں جو ان اوصاف کے زیادہ قریب ہو اور اس میں شر دوسروں کے مقابلے میں کم ہو ("اختیار اھون البلیتین") یہ بھی عمل ممکن نہ ہو تو سکوت اختیار کرنے کی بھی گنجائش ہے (تبویب ۴۹۴: ۱۰)

لما فی سورة النساء آیت: ۸۵

"من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب منها ومن یشفع شفاعة سیئة یکن له کفل منها وکان الله علی کل شیء مقیتا"

وفی سورة المائدة آیت: ۸

"یا ایها الذین آمنوا کونوا قوامین لله شهداء بالقسط ولا یجرمنکم شنآن قوم علی الا تعدلوا اعدلوا هو اقرب للتقوی واتقوا الله ان الله خبیر بما تعملون"

وفی سورة الانعام آیت ۱۱۶

"وان تطع اکثر من فی الارض یضلوک عن سبیل الله ان یتبعون الا الظن وان هم الا یخرصون"

وفی سورة النور آیت: ۵۵

"وعد الله الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنهم فی الارض کما استخلف الذین من قبلهم ولیمکنن لهم دینهم الذی ارتضی لهم ولیبدلنهم من بعد خوفهم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا"

وفی سورة الحج آیت: ۴۱

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

"الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ
وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ"

وفي سورة الشورى آيت :٣٨

"وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ"

وفي الصحيح للبخاري رقم :٦٦٢٢

"لاتسأل الامارة فانك ان اوتيتها عن مسألة وكلت اليها وان اوتيتها من
غير مسألة اعنت عليها" والله اعلم بالصواب

رضوان جیلانی

محمد رضوان جیلانی عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٩-٣-١٤٣٣ھ

١٢-٢-٢٠١٢ء

الجواب صحیح

[illegible]

١٩ ربیع الاول ١٤٣٣ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible] عفا اللہ عنہ

١٩/٣/١٤٣٣ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

١٩/٣/١٤٣٣ھ

دار الافتاء

مفتی

Scanned by CamScanner